ملتان

تعلیمی صورتحال اور ایکشن 2013

پی پی 194

I-SAPS
Informing Policies, Reforming Practices
Institute of
Social and Policy Sciences

Alif Ailaan
الف اعلان

کل تعداد رائے دہندگان :

اگر ہم حلقہ کی تعلیمی حالت کا جائزہ لیں تو وہ کچھ اس طرح ہے۔

سکولوں میں دستیاب سہولتیں:

حلقہ میں موجود تقریباً تمام سرکاری سکولوں میں بنیادی سہولتیں دستیاب ہیں جو کہ ایک خوش آئند بات ہے۔

پینے کا پانی:

پینے کے پانی سے محروم سکولوں کی تعداد

0

حلقہ میں یہ سہولت موجود ہے

بیت الخلا کی سہولت:

لیٹرین کے بغیر سکولوں کی تعداد

0

حلقہ میں یہ سہولت موجود ہے

چار دیواری:

بغیر چار دیواری کے سکولوں کی تعداد

0

حلقہ میں یہ سہولت موجود ہے

بجلی کی سہولت:

بجلی کی سہولت سے محروم سکولوں کی تعداد

1

حلقہ میں 1 سکول ایسا ہے جو بجلی کی سہولت سے محروم ہے اور طلباء سخت گرمی میں بغیر کسی بجلی کی سہولت کے سکول میں پڑھتے ہیں جس سے ان کے سیکھنے کے عمل میں بہت زیادہ رکاوٹ پیدا ہوتی ہے اور مطلوبہ نتائج حاصل نہیں ہوتے، یہ لمحہ فکریہ ہے کہ مذکورہ تعداد کے گورنمنٹ سکولوں میں بجلی کی سہولت ہی نہیں مہیا کی گئی۔

تعلیمی معیار:

حلقہ کے مطابق تعلیمی معیار کے اعداد و شمار موجود نہیں ہیں جس سے یہ مشکل ہے کہ ہم ہر حلقے کے طلباء کے تعلیمی معیار کا تجزیہ کر سکیں تاہم ضلع کی تعلیمی صورتحال کا جائزہ لیں تو یہ بات سامنے آتی ہے کہ تعلیمی معیار انتہائی نیچے ہے۔

تیسری کلاس کے 41 فیصد بچے اردو کا ایک فقرہ بھی نہیں پڑھ سکتے۔

41 فیصد بچے

اردو: ملتان میں دی جانے والی تعلیم کا معیار بھی اتنا قابلِ فخر نہیں ہے۔ تیسری کلاس کے 41 فیصد بچے اردو کا ایک فقرہ بھی نہیں پڑھ سکتے۔

تیسری کلاس کے 32 فیصد بچے انگریزی کا ایک لفظ بھی نہیں پڑھ سکتے۔

32 فیصد بچے

انگریزی: انگریزی مضمون میں بھی صورتحال اس سے مختلف نہیں ہے۔ تیسری کلاس کے 32 فیصد بچے انگریزی کا ایک لفظ بھی نہیں پڑھ سکتے۔

تیسری کلاس کے 57 فیصد بچے تفریق کا ایک سوال بھی حل نہیں کر سکتے۔

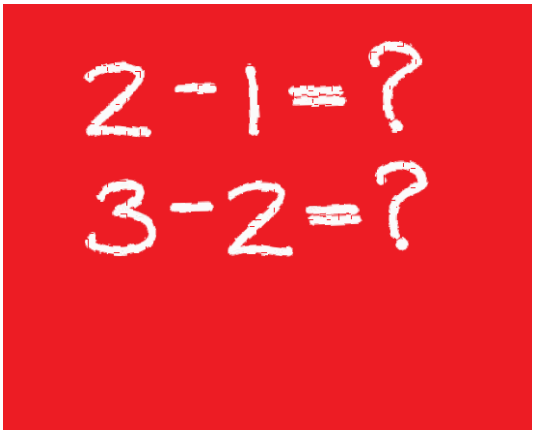

57 فیصد بچے

ریاضی: ریاضی کے مضمون میں بچوں کی تعلیمی حالت نہایت مایوس کن ہے تیسری کلاس کے 57 فیصد بچے تفریق کا ایک سوال بھی حل نہیں کر سکتے۔

اگر ہم ضلع کے تعلیمی بجٹ (2012-13) کا تجزیہ کریں تو یہ بات سامنے آتی ہے۔ جبکہ بجٹ کا زیادہ تر حصہ [illegible] ہے صوبائی حکومت [illegible] سے ترقیاتی مد میں دی جاتی ہے [illegible] ہیں جو سکولوں میں بنیادی سہولتوں (بغیر پانی، بجلی کے بغیر ٹائلٹ کے بغیر، چار دیواری کے بغیر کھیل کے میدان بغیر سکول) کی فراہمی کے لئے [illegible] ہے۔

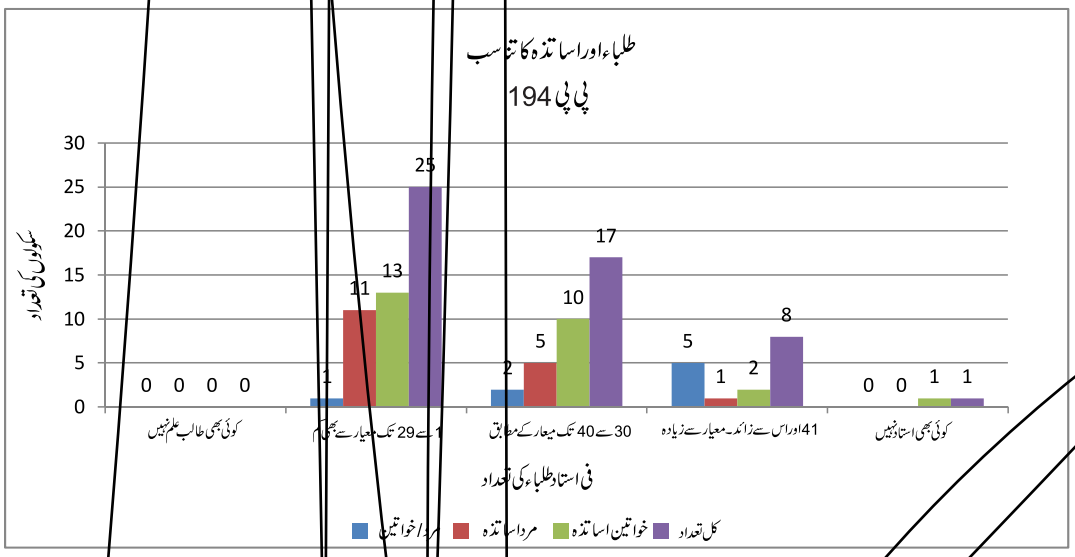

اعداد و شمار سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ 1 سکول ایسا ہے جہاں طلباء تو ہیں لیکن اساتذہ موجود نہیں۔
8 سکول ایسے ہیں جہاں طلباء کی تعداد 41 یا اس سے زیادہ ہے اور 17 سکول ایسے ہیں جہاں طلباء کی تعداد 30 اور 40 کے درمیان ہے۔ جبکہ
25 ل ایسے ہیں جہاں بچوں کی تعداد 1 سے لیکر 29 تک ہے۔

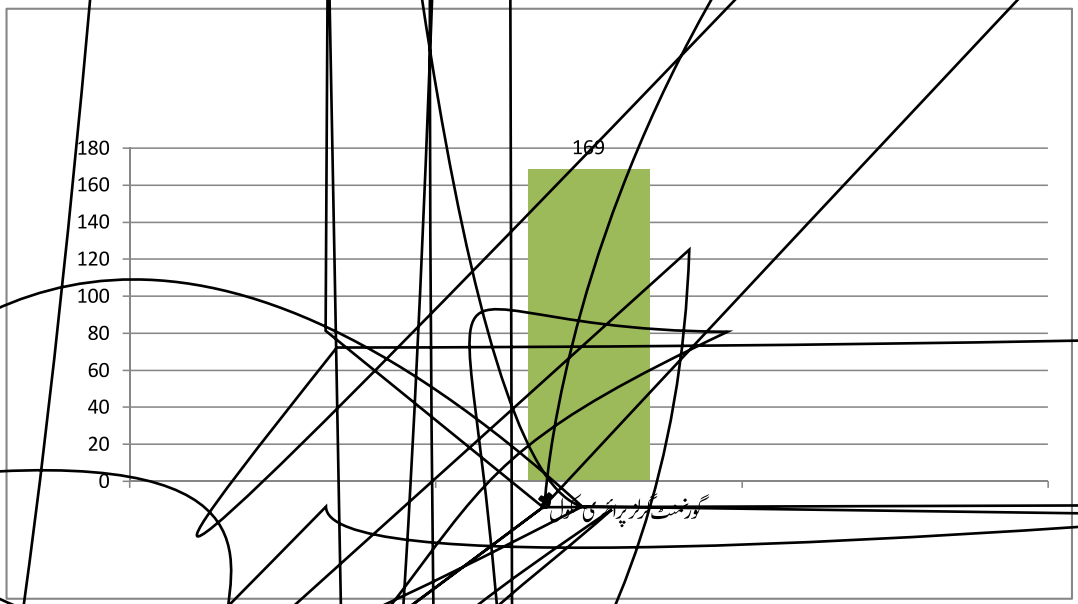

رائے دہندگان: ہمارے بچوں کو تعلیم چاہیے

حلقہ میں144300 رجسٹرڈ رائے دہندگان ہیں۔ان میں خواتین ووٹر کی تعداد67748اورمرد ووٹر کی تعداد76552 ہے۔ووٹ کی اہمیت کو جانتے ہوئے اگررائے دہندگان اپنے بچوں کی تعلیم کی بہتری کے لئے بڑھ کرآگے آئیں اورمطالبہ کریں ''ہمیں اپنے بچوں کے لئےتعلیم چاہیے''تو ان کی آواز نہ صرف موثر ثابت ہوگی بلکہ وہ اپنے مطالبات کے لئے امیدواروں سے یہ وعدہ لے سکتے ہیں کہ وہ اقتدار میں آکر''تعلیم ہر بچے کا حق ہے'' کو پورا کریں گے۔

تجزیوں سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ تعلیم اورسیاست کا آپس میں گہرا تعلق ہے۔اگراس رابطے کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے تمام متعلقہ افراد کواس بات پرراضی کیا جائے کہ وہ اپنے بچوں کی بہترتعلیم کے لئےعوامی نمائندگان سے اس بات کا عہد لیں کہ وہ حلقہ میں ان کے بچوں کی تعلیم کے لئے خاطرخواہ اقدامات کریں گے۔

الف اعلان

Alif Ailaan

الف اعلان کی بنیاد اس لئے رکھی گئی ہے کہ ان سب پاکستانیوں کو اکٹھا کیا جائے اور بااختیار بنایا جائے جو ملک کی تعلیمی ایمرجنسی کے خاتمے کے لئے کچھ کرنا چاہتے ہیں تاکہ ہم اپنے بچوں کو تعلیم کے زیور سے آراستہ کر کے اس قابل بنا سکیں کہ وہ نہ صرف اپنی انفرادی زندگی میں کامیابی سے ہمکنار ہوں بلکہ قومی زندگی میں بھی اہم کردار ادا کر سکیں۔

www.alifailaan.pk, info@alifailaan.pk

I-SAPS

Institute of
Social and Policy Sciences

I-SAPS ایک قومی اور پالیسی سازی میں معاونت کرنے والا ادارہ ہے جو سماجی، معاشی و قانونی موضوعات پر تحقیق میں سرگرم عمل ہے۔ شعبہء تعلیم I-SAPS کا ایک اہم تحقیقی موضوع ہے۔ I-SAPS نے پاکستان میں وفاقی اور صوبائی سطح پر شعبہء تعلیم کی مختلف جہتوں پر تحقیق کی ہے جن میں تعلیم کے لیے مختص کئے جانے والے بجٹ اور اسکا استعمال، تعلیم کے لیے کی جانے والی قانون سازی، نجی تعلیمی شعبہ کا انتظام و انصرام وغیرہ شامل ہیں۔

مزید معلومات کے لئے:

فون نمبر: 111-739-739 | ای میل: main@i-saps.org | ویب سائٹ: www.i-saps.org